بسم اللہ الرحمن الرحیم

تاریخ: ۲۹ جنوری ۲۰۱۳:

حضرت مرزا رفیع احمد علیہ السلام کا خط مورخہ ۱۵ مئی ۱۹۷۲ء جس میں آپ نے فرمایا:

''اس بات کا منتظر ہوں کہ جو دکھایا گیا تھا کہ میرے خلاف جو تدبیریں حسد اور دشمنی سے کرتے ہیں وہ خود میرے دشمنوں پر الٹا دی جائیں گی دیکھیں پردہ غائب سے کب اور کیونکر یہ ظہور میں آتا ہے''۔

158

15

بسم اللہ الرحمن الرحیم
اللہ المستعان

مرزا رفیع احمد

ربوہ ____________

عزیزم سلمک اللہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آپ کا خط اپریل 15/72 کا ملا ہے خط پا کر خوشی ہوئی
اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو اپنے فضلوں کا وارث کرے۔ اس
دوران ایک اور خط بھی لکھا تھا امید ہے مل گیا ہوگا۔ اپنا
حال کیا لکھوں کیا کہوں بس مغفرت کا طالب ہوں دعا کریں اللہ تعالیٰ
بخش دے مزید امتحان نہ لے وہ غفور رحیم ہے
عزیزم رفیع احمد سلمہ اللہ کی علالت کا سن کر بہت پریشانی ہوئی دعا
گو آپ کے لئے اور آپ کے عیال کیلئے برداشت کرتا ہوں اللہ تعالیٰ
عزیز کو جلد اور کامل صحت دے ناشفا نیند بہت موذی مرض ہے
استغفار کے ساتھ روٹ کی طرح نہیں رکھنا چاہئے دوسرے اپنا ذکر تو

کھانے پینے میں خرابی ہے - عزیزم کی خیریت سے جلد مطلع کریں

محبوب کی والدہ کئی تین دن سے بیمار رہیں تیز بخار اور درد دل کی تکلیف

ہے غالباً انفیکشن ہے ان کی صحت کیلئے دعا کریں

نسیم صاحب نے زیادتی کی یہی بات مجھے پہلے کہہ دیتے بینک کی صورت حال

کے لئے کچھ شغل نہ تھا انشاءاللہ ہم تو دعا کے بعد شکر کرتا ہوں لیکن میں کسی دن گی

جیسے ہم اب تو روپے کی قیمت کا ہونا

اللہ تعالیٰ کیا حکم ہے اور کیا شکل ہو گا

رحم فرمائے

مشرف دیا کے متعلق تو میں آپ سے پوچھنا چاہتا تھا - مجھے تو کچھ ایسا

معلوم ہوتا ہے کہ شاید جلد جنگ چھڑ جائے اور گاہ فتح کا موجب لاکھ الٰہی ہو جائے

ہوا ہیں - میں اور تو کو کیا مشرف دیا کا نہیں میں ایسی بات کا منتظر ہوں جو

ڈر کیا گیا تھا کہ میرے خلاف ہر تدبیر میں حسد اور دشمنی کے گڑھا میں وہ خود ہی گر جائیں

پر الٹ دی جائیں گی دعائیں پر دعا ضرور کریں اور یقیناً یہ ظہور میں آ جائے گا۔

دعا کی گزارش اور بہت دعا کریں ... آپ کا

والسلام ...